۹۲/۴۸۶

شرعی کونسل آف انڈیا بریلی شریف کا پندرہواں فقہی سیمینار

مورخہ ۱۸،۱۹،۲۰، رجب المرجب ۱۴۳۹ھ مطابق ۶،۷،۸، اپریل ۲۰۱۸ء

زیر سرپرستی

وارث علوم اعلیٰ حضرت، تاج الشریعہ، جانشین مفتی اعظم، افقہ الفقہاء قاضی القضاۃ فی الھند

حضرت علامہ مفتی محمد اختر رضا قادری ازہری مدظلہ العالی

{موضوعات بحث}

۱۔ ڈیجیٹل کرنسی (Digital Currency) کی شرعی حیثیت اور ان کی خرید و فروخت کا حکم

۲۔ مسجد نبوی اور مسجد حرام میں نمازی کے آگے سے گزرنے کی شرعی حیثیت

۳۔ نیلام اور اس کے تحت خریدی گئی اشیاء کا شرعی حکم

18، رجب المرجب ۱۴۳۹ھ مطابق ۶، اپریل ۲۰۱۸ء بروز جمعہ

نشست اوّل: بعد نماز مغرب تا 11:00 بجے رات

زیر صدارت: حضور تاج الشریعہ حضرت علامہ مفتی محمد اختر رضا قادری مدظلہ ☆ زیر نظامت: حضرت مفتی شمشاد احمد صاحب

(۱) تلاوت کلام پاک (۲) نعت شریف (۳) خطبہ استقبالیہ (۴) خطبہ صدارت (۵) خطبہ تنقیح (۶) وقفہ چائے نوشی (۷) بحث و مباحثہ موضوع ۱

19، رجب المرجب ۱۴۳۹ھ مطابق ۷، اپریل ۲۰۱۸ء بروز ہفتہ

نشست دوم: صبح 7:30 بجے سے 1:30 بجے تک

زیر صدارت: محدث کبیر حضرت علامہ ضیاء المصطفیٰ صاحب ☆ زیر نظامت: حضرت مفتی انور نظامی صاحب

(۱) تلاوت کلام پاک (۲) نعت شریف (۳) بحث و مباحثہ: موضوع نمبر ۱ (۴) وقفہ چائے نوشی

نشست سوم: بعد نماز مغرب تا 11:00 بجے رات

زیر صدارت: حضرت علامہ مفتی شبیر حسن صاحب قبلہ ☆ زیر نظامت: حضرت مفتی اختر حسین علیمی صاحب

(۱) تلاوت کلام پاک (۲) نعت شریف (۳) بحث و مباحثہ: موضوع نمبر ۲ (۴) وقفہ چائے نوشی

20، رجب المرجب ۱۴۳۹ھ مطابق ۸، اپریل ۲۰۱۸ء بروز اتوار

نشست چہارم: صبح 7:30 بجے سے 1:30 بجے تک

زیر صدارت: حضور تاج الشریعہ علامہ مفتی محمد اختر رضا قادری مدظلہ ☆ زیر نظامت: حضرت مفتی رفیق عالم صاحب

(۱) تلاوت کلام پاک (۲) نعت شریف (۳) بحث و مباحثہ: موضوع نمبر ۳ (۴) وقفہ چائے نوشی

نشست پنجم: بعد نماز مغرب تا 10:30 بجے رات

زیر صدارت: شہزادۂ صدر الشریعہ حضرت علامہ بہاء المصطفیٰ قادری صاحب ☆ زیر نظامت: حضرت مفتی محمود اختر صاحب

(۱) تلاوت کلام پاک (۲) نعت شریف (۳) فیصلے و تاثرات (۴) وقفہ چائے نوشی

شرعی کونسل آف انڈیا بریلی شریف کا پندرھواں فقہی سیمینار

مورخہ ۱۸،۱۹،۲۰،رجب المرجب ۱۴۳۹ھ مطابق ۶،۷،۸،اپریل ۲۰۱۸ء

نظام الاوقات

۱۸،رجب المرجب ۱۴۳۹ھ مطابق ۶،اپریل ۲۰۱۸ء بروز جمعہ

نمبر شمار	مصروفیات	وقت
۱	سیمینار	بعد نماز مغرب تا11:00
۲	وقفہ چائے نوشی	مناسب وقت پر

۱۹،رجب المرجب ۱۴۳۹ھ مطابق ۷،اپریل ۲۰۱۸ء بروز ہفتہ

نمبر شمار	مصروفیات	وقت
۱	نماز فجر بعدہٗ چائے نوشی	06:00بجے
۲	ناشتہ	صبح07:00بجے
۳	نشست سیمینار	07:30تادوپہر01:30بجے
۴	وقفہَ چائے نوشی	10:00بجے کے بعد
۵	طعام	دوپہر02:00بجے
۶	نماز ظہر	04:00بجے
۷	نماز عصر	05:30پر
۸	عصرانہ	06:00پر
۹	نماز مغرب	06:45پر
۱۰	نشست سیمینار	07:15تا11:00بجے شب
۱۱	وقفہَ چائے نوشی	09:30بجے
۱۲	نماز عشاء	11:15پر
۱۳	طعام	11:30پر

۲۰،رجب المرجب ۱۴۳۹ھ مطابق ۸،اپریل ۲۰۱۸ء بروز اتوار

نمبر شمار	مصروفیات	وقت
۱	نماز فجر بعدہٗ چائے نوشی	06:00بجے
۲	ناشتہ	صبح07:00بجے
۳	نشست سیمینار	07:30تادوپہر01:30بجے
۴	وقفہَ چائے نوشی	10:00بجے کے بعد
۵	طعام	دوپہر02:00بجے
۶	نماز ظہر	04:00بجے
۷	نماز عصر	05:30پر
۸	عصرانہ	06:00پر
۹	نماز مغرب	06:45پر
۱۰	نشست سیمینار	07:15تا11:00بجے شب
۱۱	وقفہَ چائے نوشی	09:30بجے
۱۲	نماز عشاء	11:15پر
۱۳	طعام	11:30پر

مندوبین کرام، شرعی کونسل آف انڈیا بریلی شریف-۲۰۱۸

نمبر شمار	اسمائے مندوبین کرام	پتہ	موبائل نمبر
۱	حضور تاج الشریعہ مدظلہ العالی (سرپرست اعلیٰ ورکن فیصل بورڈ)	بریلی شریف	
۲	حضور محدث کبیر مدظلہ العالی (رکن فیصل بورڈ)	قادری منزل بڑاگاؤں گھوسی ضلع مئو	
۳	حضرت مفتی شبیر حسن صاحب قبلہ (رکن فیصل بورڈ)	جامعہ اسلامیہ روناہی فیض آباد یوپی	
۴	حضرت مفتی سید اویس مصطفیٰ صاحب قبلہ	بلگرام شریف یوپی	
۵	حضرت مفتی سید گلزار میاں صاحب قبلہ	مسولی شریف	
۶	حضرت مفتی عاشق الرحمٰن صاحب قبلہ	جامعہ حبیبیہ الٰہ آباد یوپی	
۷	حضرت مفتی بہاء المصطفیٰ قادری صاحب قبلہ	جامعۃ الرضا بریلی شریف	
۸	حضرت مفتی اختر حسین صاحب قبلہ	دارالعلوم علیمیہ جمداشاہی	
۹	حضرت مفتی ذوالفقار نعیمی صاحب قبلہ	کاشی پور اتراکھنڈ	
۱۰	حضرت مفتی شفیق احمد صاحب قبلہ	الٰہ آباد	
۱۱	حضرت مفتی محمود اختر صاحب قبلہ	ممبئی	
۱۲	حضرت مفتی سلمان رضا خان صاحب قبلہ	بریلی شریف	
۱۳	حضرت مفتی سید شاہد علی صاحب قبلہ	رام پور	
۱۴	حضرت مفتی عزیر عالم صاحب قبلہ	بسڈیلہ	
۱۵	حضرت مفتی رفیق عالم صاحب قبلہ	بریلی شریف	
۱۶	حضرت مفتی قاضی شہید عالم صاحب قبلہ	بریلی شریف	
۱۷	حضرت مفتی قاضی فضل احمد صاحب قبلہ	بنارس	
۱۸	حضرت مفتی حبیب اللہ صاحب قبلہ	پچپڑوا بلرام پور	
۱۹	حضرت مفتی یونس رضا صاحب قبلہ	جامعۃ الرضا بریلی شریف	
۲۰	حضرت مفتی محمد صالح صاحب قبلہ	جامعۃ الرضا بریلی شریف	
۲۱	حضرت مفتی مقصود فرحت ضیائی صاحب قبلہ	ہاسپیٹ کرناٹک	
۲۲	حضرت مفتی محمد عاقل رضوی صاحب قبلہ	منظر اسلام بریلی شریف	
۲۳	حضرت مفتی سید کفیل صاحب قبلہ	منظر اسلام بریلی شریف	
۲۴	حضرت مفتی محمد حنیف صاحب قبلہ	جامعہ نوریہ بریلی شریف	
۲۵	حضرت مفتی عبید الرحمٰن صاحب قبلہ	مظہر اسلام بریلی شریف	
۲۶	حضرت مفتی محمد افروز صاحب قبلہ	منظر اسلام بریلی شریف	

	جامعہ امجدیہ رضویہ گھوسی	حضرت مفتی جمال مصطفیٰ قادری صاحب قبلہ	۲۷
	// //	حضرت مفتی شمشاد احمد صاحب قبلہ	۲۸
	// //	حضرت مفتی محمد ابوالحسن صاحب قبلہ	۲۹
	// //	حضرت مفتی فیضان المصطفیٰ صاحب قبلہ	۳۰
	// //	حضرت مفتی خورشید احمد صاحب قبلہ	۳۱
	دارالعلوم گلشن بغداد ہزاری باغ	حضرت مفتی انور نظامی صاحب قبلہ	۳۲
	دارالعلوم اسحاقیہ جودھپور	حضرت مفتی عالمگیر صاحب قبلہ	۳۳
	فیض الرسول براؤں شریف	حضرت مفتی نظام الدین صاحب قبلہ	۳۴
	// // //	حضرت مفتی شہاب الدین صاحب قبلہ	۳۵
	مہراج گنج	حضرت مفتی اختر رضا صاحب قبلہ	۳۶
	مدرسہ بحرالعلوم خلیل آباد	حضرت مفتی محمد نعیم صاحب قبلہ	۳۷
	ادارہ شرعیہ پٹنہ	حضرت مفتی امجد رضا صاحب قبلہ	۳۸
	دارالعلوم تنویرالاسلام امرڈوبھا	حضرت مفتی احمد رضا صاحب قبلہ	۳۹
	جامعہ اشرفیہ مبارکپور	حضرت مفتی ناظم علی صاحب قبلہ	۴۰
	// //	حضرت مفتی معراج القادری صاحب قبلہ	۴۱
	// //	حضرت مفتی جلال الدین صاحب قبلہ	۴۲
	مرکزی دارالفکر بہرائچ	حضرت مفتی شاہد علی صاحب قبلہ	۴۳
	بدایوں	حضرت مفتی شمشاد حسین صاحب قبلہ	۴۴
	باسنی ناگور	حضرت مفتی ولی محمد صاحب قبلہ	۴۵
	ہبلی کرناٹک	حضرت مفتی انور علی صاحب قبلہ	۴۶
	مدرسہ فیض العلوم جمشید پور	حضرت مفتی عابد حسین صاحب قبلہ	۴۷
	دہلی	حضرت مفتی انوار احمد امجدی صاحب قبلہ	۴۸
	سلطان پور	حضرت مفتی ابوطالب صاحب قبلہ	۴۹
	اڑیسہ	حضرت مفتی ریاضت حسین صاحب قبلہ	۵۰
	الٰہ آباد	حضرت مفتی مجاہد حسین صاحب قبلہ	۵۱
	لکھنؤ	حضرت مفتی انیس عالم سیوانی صاحب	۵۲
	مدینۃ العلم بھدوہی	حضرت مفتی رحمت اللہ صاحب قبلہ	۵۳
	مدرسہ سعدیہ کیرلا	حضرت مفتی اشفاق احمد صاحب قبلہ	۵۴
	جامعۃ الرضا، بریلی شریف	حضرت مولانا مفتی محمد عاشق حسین صاحب قبلہ کشمیری	۵۵

۵۶	حضرت مولانا مفتی محمد شکیل احمد صاحب قبلہ	جامعۃ الرضا، بریلی شریف	
۵۷	حضرت مولانا مفتی محمد مطیع الرحمٰن صاحب قبلہ نظامی	جامعۃ الرضا، بریلی شریف	
۵۸	حضرت مولانا مفتی محمد شاہد رضا علیمی صاحب قبلہ	جامعۃ الرضا، بریلی شریف	
۵۹	حضرت مولانا مفتی شکیل احمد صاحب قبلہ	جامعۃ الرضا، بریلی شریف	
۶۰	حضرت مولانا مفتی محمد شہزاد عالم صاحب قبلہ	جامعۃ الرضا، بریلی شریف	
۶۱	حضرت مولانا مفتی محمد گلزار احمد صاحب قبلہ	جامعۃ الرضا، بریلی شریف	
۶۲	حضرت مولانا مفتی عبد الباقی صاحب قبلہ	جامعۃ الرضا، بریلی شریف	
۶۳	حضرت مولانا مفتی بلال انور صاحب قبلہ	جامعۃ الرضا، بریلی شریف	

خطبۂ استقبالیہ

بموقع: پندرھواں فقہی سیمینار شرعی کونسل آف انڈیا بریلی شریف

از:- شہزادۂ تاج الشریعہ حضرت علامہ مولانا
ابو حسام محمد عسجد رضا خاں
قادری رضوی مدظلہٗ

نحمدہٗ ونُصلّی علیٰ رَسولہ الکریم ۔ أمّا بعد

حضرات علمائے کرام ومفتیان عظام! .... السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

یقیناً یہ مبارک ومسعود لمحہ بالعموم سبھی کے لئے بالخصوص میرے لئے باعثِ نزولِ رحمت اور سببِ وفورِ مسرت وفرحت ہے کہ ہم ''شرعی کونسل آف انڈیا'' کے اس پندرہویں فقہی سیمینار میں شریک وحاضر ہیں جسکی سرپرستی والدگرامی استاذ محترم حضور تاج الشریعہ علامہ مفتی محمد اختر رضا قادری ازہری مدظلہ النورانی فرمارہے ہیں، جو مجلس ملت غرا کی قد آور شخصیتوں اور معزز ہستیوں کی ضیاء پاشی اور جلوہ گری سے منور وتابناک ہے اور یہ چیدہ چیدہ ہستیاں، مسائل پیچاں کی گتھیاں سلجھانے کے لئے مصروف ومشغول عمل ہیں جس جذبۂ ایثار وخلوص سے آپ حضرات نے اس مجلس حل وعقد میں شرکت فرمائی ہے وہ قابل صد تحسین وآفریں ہے، جس کے لئے آپ حضرات پرخلوص مبارکباد کے مستحق ہیں، ہم آپ تمامی حضرات کا دل کی اتھاہ گہرائیوں سے پرجوش استقبال وخیر مقدم کرتے ہیں آپ حضرات کی پرمحن کاوشوں کی مدح سرائی سورج کو چراغ دکھانے کے مترادف ہے''اِنْ اَجْرُکُمْ اِلَّا عَلَی اللّٰہِ۔ ''خالق شمس وقمر آپ حضرات کی ذات والا برکات کو کَا لشَّمْسِ وَضُحَاھَا اور اوصاف کو کَا لْقَمَرِ اِذَا تَلَا ھَا ''کرے۔

محترم حضرات! ''شرعی کونسل آف انڈیا'' آپ کو اپنی ذمہ داری اور فرائض منصبی کا احساس دلاتے ہوئے سال میں ایک مرتبہ زحمت دیتی ہے اور جدید ومختلف فیہ مسائل کی عقدہ کشائی اور انہیں متفقہ شکل وصورت دینے کے لئے، ارباب علم وتحقیق وصاحبان افتاء کی مقدس ومتبرک جماعت کو یکجا واکٹھا کرتی ہے تاکہ ملت اسلامیہ کو انتشار وافتراق سے بچایا جاسکے اور آپ ستودہ صفات حضرات کے توسط سے ہزاروں ثواب اپنے دامن میں سموتی ہے یہ پندرہواں حسین وخوبصورت موقع ہے کہ یہ نورانی قافلہ مرکز اہل سنت بریلی شریف کے عظیم الشان ادارہ اور مایۂ ناز دانش کدہ ''مرکز الدراسات الاسلامیہ جامعۃ الرضا'' کے ''علامہ حسن رضا کانفرنس ہال'' میں جلوہ بار ہے جو کچھ ہی لمحوں میں اپنی علمی وتحقیقی وتدقیقی کرنوں اور خوشبوؤں سے ماحول وفضا کو بقعہ نور ومشک بار بنانے والا ہے۔

ازیں قبل اسی مقدس ہال میں اسی مبارک ومحترم جماعت نے دس اور اس کے بعد مسلسل تین سالانہ سیمینار میں ملک کے مختلف گوشوں میں اور سال گزشتہ اسی ہال میں بحث وتمحیص، تحقیق وتدقیق، توضیح وتنقیح کے بعد کئی اہم مسائل کا حل تلاش کرکے ''شرعی کونسل آف انڈیا'' بریلی شریف کو کامیاب وکامران بنایا ہے ان حل شدہ مسائل کو ارکان فیصل بورڈ کے دستخط کے ساتھ ماہنامہ سنی دنیا ودیگر مؤقر واہم جرائد ورسائل میں شائع کردیا گیا ہے۔ الحمد للہ گیارہویں سالانہ سیمینار تک کے فیصلوں کو کتابی شکل دے کر ان کی اشاعت بھی کی جاچکی ہے۔

محترم حضرات! ''شرعی کونسل آف انڈیا'' بریلی شریف کی جانب سے آپ حضرات کی بارگاہ عالی میں جو سوال نامہ ارسال کیا گیا تھا وہ درج ذیل تین موضوعات پر مشتمل تھا۔

(۱) ڈیجیٹل کرنسی (Digital Curruncy) کی شرعی حیثیت اور اُن کی خرید وفروخت کا حکم۔

(۲) مسجد نبوی اور مسجد حرام میں نمازی کے آگے سے گزرنے کی شرعی حیثیت۔

(۳) نیلام اور اس کے تحت خریدی گئی اشیاء کا شرعی حکم۔

آج کی محفل سعید وتقریب پرتنویر میں ان کے مختلف گوشوں پر بحث وتمحیص اور غور وخوض کے بعد ان کا حل سامنے لانا ہے ہمیں امید واثق ہے کہ حسب روایات سابقہ، اس بار بھی آپ حضرات فقیہانہ انداز میں زیر غور مسائل کے جواز وعدم جواز کے متعلق اپنے افکار ونظریات کو زیور دلائل وبراہین سے آراستہ ومزین فرمائیں گے اور ''شرعی کونسل آف انڈیا'' کے جملہ ارکان پر امید ہیں کہ آپ مندوبین کرام ومفتیان عظام مکمل غور وخوض اور بحث وتمحیص کے بعد ان اہم مسئلوں کا نکھرا وستھرا حل پیش فرمائیں گے۔ اور ایک بار پھر شرعی کونسل کے سر پر کامرانی وکامیابی کا تاج زریں رکھیں گے۔ ساتھ ہی ساتھ رب جلیل کے حضور یہ دعا کریں کہ شرعی کونسل آف انڈیا کے زیر اہتمام آپ حضرات کے حل کردہ مسائل اور متفقہ فیصلوں کو امت محمدیہ قبول کرے اور اصلاح عمل کے لئے اختلاف وانتشار سے دور رہے۔

ہمیں آپ حضرات کی مشغولیات ومصروفیات کا بھرپور اندازہ واحساس ہے کہ آپ گوناگوں ذمہ داریوں میں گھرے ہونے کے باوجود شرعی کونسل کی طرف سے ارسال کردہ عنوانات وموضوعات پر مکمل انہماک وتوجہ وعرق ریزی سے مقالے سپرد قرطاس کرتے ہیں اور قیمتی وقت نکال کر سفر کی کلفتوں وپریشانیوں کو جھیلتے ہوئے وقت مقررہ پر یہاں قدم رنجہ فرماتے ہیں اور زیر بحث مسائل پر کمال دیانت کے ساتھ تحقیق وتنقیح کے بعد متفقہ فیصلہ پر مجتمع ہوتے اور سیمینار کو کامرانی وکامیابی سے ہمکنار کرتے ہیں۔

خداوند قدوس کا بیحد فضل واحسان ہے کہ آپ مندوبین کرام اپنی سعی بلیغ وجہد مسلسل سے اس عظیم ورفیع سلسلہ کو آگے بڑھا رہے ہیں اور مجھے امید ہے کہ ان شاء اللہ المولیٰ مستقبل میں بھی بڑھاتے رہیں گے اور آپ حضرات اس میں بجا طور پر کامیاب بھی ہیں۔

عصر حاضر میں ملت کے بے شمار مسائل علمائے کرام ومفتیان عظام کی توجہ کے طالب ہیں اور ایسے معاملوں میں علماء ہی ذمہ دار قرار پاتے ہیں یہ ذمہ داری کا احساس ہی ہے کہ آپ حضرات اپنی مصروفیات ومشغولیات سے وقت نکال کر سفر کی کلفتوں کو برداشت کر کے تشریف لائے ہیں، ہمیں امید ہے کہ اس کا اجر وثواب رب جلیل وکریم ضرور عطا فرمائے گا، خداوند قدوس ہمیں اسلام پر ثبات قدمی کی دولت سے نوازے اور اپنی ذمہ داریوں کو بحسن وخوبی انجام دینے کی توفیق رفیق مرحمت فرمائے اور مسلک اعلیٰ حضرت کا پکا مبلغ اور عامل بنائے، آمین۔

آپ تمامی حضرات سے گزارش ہے کہ اخیر میں آپ شرعی کونسل کے تعلق سے اپنا تحریری تاثر ضرور عنایت فرمائیں، اخیر میں ہم مندوبین کرام کا ہماری دعوت قبول کرنے پر شکریہ ادا کرتے ہیں اور تشریف آوری پر صمیم قلب سے مبارکباد پیش کرتے ہیں۔ میزبانی کے فرائض انجام دینے میں کسی قسم کی کمی وتقصیر رہ جائے تو اسے درگزر فرماتے ہوئے شکریہ کا موقع عنایت فرمائیں۔ آئندہ کے لئے مفید مشوروں سے نوازیں۔

اللہ تعالیٰ آپ حضرات کو دین ودنیا کی برکات سے ہمکنار فرمائے۔ آمین فقط والسلام مع الاکرام

طالب دعا

فقیر محمد عسجد رضا قادری غفرلہٗ

ناظم اعلیٰ: شرعی کونسل آف انڈیا بریلی شریف

(مرکز الدراسات الاسلامیہ جامعۃ الرضا مرکز نگر بریلی شریف)

۱۸ر رجب المرجب ۱۴۳۹ھ ۶ر اپریل ۲۰۱۸ء

خطبۂ صدارت

موقع : پندرہواں فقہی سیمینار، شرعی کونسل آف انڈیا، بریلی شریف

منعقدہ: ۱۸/۱۹/۲۰/رجب المرجب ۱۴۳۹ھ مطابق ۶/۷/۸/اپریل ۲۰۱۸ء

از: تاج الشریعہ، قاضی القضاۃ، مفتی اعظم مفتی محمد اختر رضا خاں قادری ازہری مدظلہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحمد للہ وحدہ والصلاۃ والسلام علیٰ من لا نبی بعدہ سیدنا محمد وآلہ الصفوۃ وصحبہ القدوۃ ومن حذا حذوھم، ونحیٰ نحوھم، فاتخذھم أسوۃ۔

معزز علمائے دین ومفتیان شرع متین!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

یہ فقیر بے مایہ جامعۃ الرضا میں انعقاد پذیر اس پندرہویں فقہی سیمینار میں آپ حضرات کی شرکت پر بہت ہی ممنون ومسرور ہے، آپ حضرات کی علمی ودینی مصروفیات نے آپ کو جو رفعت ومنزلت عطا فرمائی ہے اس پر قرآن عظیم اور احادیث کریمہ شاہد ہیں، اس کے ساتھ ہی ہمہ دم خشیت الٰہی کا استحضار علما ہی کا وصف لازم ہے۔

رفعت درجات وخشیت الٰہی کا تقاضا ہے کہ ہم سب اخلاص وللّٰہیت کے سایہ میں مسائل جدیدہ کے استخراج احکام میں اپنی پوری بصیرت بروئے کار لائیں اور کتاب وسنت نیز فقہائے کرام کے اقوال راجحہ منقحہ کی روشنی میں دینی فکر کی صحیح سمت متعین کریں، جب مختلف رائیں سامنے آتی ہیں تو اس وقت دلائل کی تنقیح وترجیح اور متضاد نظائر میں سے کسی ایک کا مسئلہ دائرہ پر منطبق کرنا سخت آزمائش کا موقع ہوتا ہے، ایسے موقع پر اخلاص نیت ہی سے مسائل کا حل آسان ہوتا ہے۔

اس لئے مجھے یہ احساس دلانے کی چنداں ضرورت نہیں کہ آپ علمائے امت ہیں بالفاظ دیگر آپ شریعت کے امین ہیں یہ آپ ہی کی ذمہ داری ہے کہ آپ نئے مسائل میں پوری دیانت سے اپنی فکر کو بروئے کار لائیں اور منہج اسلاف کو رہنما بنائیں اور اشباہ ونظائر میں نظر صحیح سے کام لیں اور نوازل کے احکام وعلل اصول شرع کی روشنی میں دریافت کریں پھر آپ کی فکر جس نتیجے پر پہنچے اس پر خوب نظر کرکے کوئی فیصلہ سنائیں اور خود اعتمادی سے بچنے کے لئے ہماری رائے ہے کہ اپنے فیصلے کی تصویب وتصدیق کے لئے بہر حال اکابر کی طرف رجوع کریں، خصوصاً جب کہ ضرورت درپیش ہو تو پوچھنے سے اور مراجعت سے ہرگز گریز نہ کریں۔ **فانما شفاء العیّ السوال، أو کما قال صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم۔** اور اگر ہم سے کوتاہی کے باعث دریافت احکام میں خطا ہوئی ہو تو بعد علم لازم ہے کہ رجوع کریں تاکہ اللہ ہم پر اپنی رحمت فرمائے اور ہم پناہ رحمت میں ہوں، **یتوب اللہ علی من تاب۔**

یہاں یہ یاد رہے کہ ظہور حق کے بعد اپنی جمی ہوئی رائے سے رجوع کرنا اور اعتراف خطا اور قبول حق امام اعظم ابوحنیفہ ودیگر مجتہدین اور ان کے متبعین کا شیوہ رہا ہے کما ھو فی الکتب مذکور ہمیں ان کی سنت سے روگردانی زیب نہیں دیتی کہ ہم ان کے مقلد ہیں نہر الفائق پھر عالمگیری میں ہے: **ولا ینبغی لہ أن یحتج للفتوی إذا لم یسأل عنہ، وإذا أخطا رجع ولا یستحی ولا یأنف۔**

(نہر الفائق ج ۳، ص ۵۹۹)

قرآن حکیم میں بظاہر اس سے خطاب ہوا جو اتباع ہوا سے معصوم ہے ارشاد ہوا: **یٰدَاوٗدُ إِنَّا جَعَلْنٰکَ خَلِیْفَۃً (إلیٰ قولہٖ) وَلَا تَتَّبِعِ الْھَوٰی فَیُضِلَّکَ عَنْ سَبِیْلِ اللہِ الآیۃ۔** اور حقیقۃً یہ خطاب حکام علما اور ناقلان فتویٰ سے ہے کہ وہ نصیحت مانیں اور اتباع ہوا کا ہولناک انجام سوچیں اور اس وعید کی شدت پر غور کریں جو بر سبیل فرض معصوم کو سنائی گئی تو ہم غیر معصومین کی کیا بساط؟ اللہ تعالیٰ ہم سب

کو استقامت بخشے اور اتباع ہوا و تشہی کی آفتوں سے محفوظ رکھے۔

ایک مقصد اس ''شرعی کونسل'' کے قیام سے یہ تھا اور ہے کہ سیدنا اعلیٰ حضرت رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی تحقیقات کو اجاگر کیا جائے اور اپنوں اور غیروں کے دلوں میں ان کی علمی وجاہت کا سکہ جو پہلے سے بیٹھا ہوا ہے اور مستحکم کیا جائے اور دکھایا جائے کہ علم کے اس جبل شامخ کی تحقیقات ایسی راسخ ہیں کہ سب اکٹھا ہو کر کے ہلانا چاہیں تو ہل نہ سکیں، ہلانیوالے ہل جائیں۔

مزید برآں یہ امر لوگوں پر بار بار روشن ہو کہ مدت دراز گزرنے کے بعد بھی وہ علم رفیع ابھرتے ہوئے مسائل میں گم گشتگان کے لئے رہبر ورہنما ہے مگر صد افسوس! اب یہ دیکھا جا رہا ہے کہ اعلیٰ حضرت کے خوشہ چینوں کے خوشہ چیں تصریحات اعلیٰ حضرت سے صرف نظر کر رہے ہیں اور ان کی تحقیقات کے برخلاف اپنی نئی تحقیقیں پیش کر رہے ہیں، جب کہ اس بارگاہ فیض سے منہ موڑنا نہ صرف سوئے ادب ہے بلکہ اس طرز عمل سے آزادروی کو ہوا دینے کے مرادف ہے۔

بہر حال اہل حق کو اپنی فکر لازم ہے ہم امید کرتے ہیں کہ ان شاء اللہ تعالیٰ ہماری یہ شرعی کونسل اور اس کے فقہی سیمینار امتیازی شان کے ساتھ شریعت کے دائرے میں اپنا کام مستقبل میں بھی انجام دیتے رہیں گے اور حق گوئی اور حق پسندی اور حق پر استقامت اس کا طرۂ امتیاز رہے گا۔

اخیر میں بطور یاد دہانی گزارش ہے کہ درمیان بحث مخاطب کے حفظ مراتب کو ملحوظ خاطر رکھیں اور اظہار حق کے لئے اپنے استدلال کو بلطف ونرمی وحکمت کے ساتھ پیش کریں اور کم سے کم وقت میں بحث کو سمیٹنے کی کوشش کریں اور لفظی بحث سے احتراز کریں، آپ جیسے تجربہ کار افراد کی کوششوں سے میں پوری امید رکھتا ہوں کہ زیر بحث مسائل:

(۱) ڈیجیٹل کرنسی (Digital Currency) کی شرعی حیثیت اور ان کی خرید وفروخت کا حکم۔

(۲) مسجد نبوی اور مسجد حرام میں نمازی کے آگے سے گزرنے کی شرعی حیثیت۔

(۳) نیلام اور اس کے تحت خریدی گئی اشیاء کا شرعی حکم۔

جیسے اہم مسائل میں ہم کسی اہم فیصلے تک پہنچ جائیں گے وباللہ التوفیق۔

یہ چند باتیں حسب دستور سابق آپ سے گزارش کی گئیں اور ان کی اہمیت آپ جیسے ہوش مند، نکتہ سنج، حاملانِ امانتِ شرع اور مسلک اہل سنت کے دردمند اور اس کی شناخت بنام مسلک اعلیٰ حضرت کے نگہبان و پاسبان حضرات پر پوشیدہ نہیں، اس لئے ان کے اعادے میں کوئی حرج نہیں بلکہ بار بار اس کا اعادہ بطور تجدید عہد وتسخیر خویش و یاد دہانی برائے دیگراں ضروری ہے، پھر بظاہر خطاب اگرچہ حاضرین سے ہے مگر ابلاغ واعلام غیر حاضرین کے لئے بھی ہے یا بالفاظِ دیگر ان کو بھی سنانا ہے اس دور پر فتن میں اعلیٰ حضرت عظیم البرکت کی شخصیت بحیثیت امام اہل سنت اور زیادہ اجاگر ہوئی ہے اور مسلک اعلیٰ حضرت مسلک اہل سنت کی صحیح پہچان اور حنفیت اور تقلید ائمۂ مجتہدین اور ان کے ساتھ نیازمندی کا امتیازی نشان بن کر ہر دور سے زیادہ اس دور میں ابھر رہا ہے مگر افسوس کی بات یہ ہے کہ کہیں کہیں اس کے خلاف کوئی آواز دبی دبی سنائی دیتی ہے تو کہیں بعض تحریروں سے اس کی مخالفت نمایاں ہوتی ہے بلکہ شدہ شدہ اس امر میں روز افزوں اضافہ ہو رہا ہے اور اعلیٰ حضرت سے اختلاف کا حوصلہ رکھنے والے گونا گوں رنگا رنگ ہیں اور ان کے مقاصد جدا جدا ہیں مجھے اس جگہ اس کی تفصیل کی حاجت نہیں کہ یہ بات سب پر ظاہر ہے عیاں راچہ بیاں، البتہ مسائل میں اعلیٰ حضرت سے اختلاف کا حوصلہ رکھنے والے کہیں کہیں خود اعلیٰ حضرت کا نام لیتے ہیں جیسا کہ خود میں نے بعض سے سنا، کاش! ان لوگوں میں کوئی ایسا ہوتا جو اعلیٰ حضرت کی روش کو رہنما بناتا اور تشہی اور شخصی مفاد ولحاظ اغنیا سے گریزاں خداداد لیاقت وتمیز وافر سے کام لے کر تنقیح مسائل غیر منقحہ کرتا اور ائمۂ فتویٰ ومقتدایان قضا وافتا کے نشانِ قدم پر قدم رکھتے ہوئے صحیح ورجیح کو جلوہ دیتا اور مرجوح سے مجتنب ہو کر خلاف اجماع سے بچتا اور نقول معتمدہ کی روشنی میں یہ ثابت کرتا کہ یہی امام اعظم کا قول ضروری ہے اور التزام مذہب معین سے اس پر جو عہد عائد ہوا اور جو امانت اس کے ذمے میں آئی، اس سے عہدہ برآ ہوتا کیا واقعہ یہی ہے اور یہی مشاہدہ! اس کا جواب اصحاب فکر ونظر واہل فہم پر چھوڑتا ہوں۔

آپ جیسے حضرات سے مجھے امید ہے کہ مسلک اعلیٰ حضرت پر اور زیادہ سختی کے ساتھ عملی طور پر دوسروں کو تعلیم اور تلقین کے لئے استقامت کا مظاہرہ فرمائیں گے اور یہ بتائیں گے کہ مسلک اعلیٰ حضرت صرف عقائد اہل سنت ہی کا دوسرا نام نہیں بلکہ بہت سارے معمولات اہل سنت کی بھی صحیح پہچان ہے یہی نہیں بلکہ یہ سچی حنفیت خصوصاً اور عموماً تقلید ائمہ مجتہدین کی تاکید اور اتباع رخص و پیروی حیل کا سد باب اور التزام صحیح و رجیح کا بھی داعی و متقاضی ہے۔

اعلیٰ حضرت کے گلزار علم کے خوشہ چینوں سے کچھ پھول چننے والے اگر یہ تفریق کریں کہ یہ مسائل ہیں جن میں اعلیٰ حضرت سے اختلاف کیا جاسکتا ہے تو انہیں یہ بات زیب نہیں دیتی انہیں لازم کہ وہ خوشہ چینانِ گلشن اعلیٰ حضرت کی روش پر رہیں جن کو کبھی یہ خیال نہ گزرا، تو ہمیں کب شایاں ہے کہ ہم ان اکابر کی روش سے قدم باہر نکالیں۔

لہٰذا ہماری شرعی کونسل کا دستور ہے کہ ہم نے کبھی یہ گوارا نہ کیا کہ تحقیقات اعلیٰ حضرت تو تحقیقات اعلیٰ حضرت، ان کے حاشیہ نشیں نامور علمائے کرام مثل صدر الشریعہ و مفتی اعظم کی تحقیقات کو تختۂ مشق بنائیں اور ان کی تحقیق پر تحقیق کریں، مجھے کہنے دیا جائے کہ شرعی کونسل کے جہاں کچھ اچھے پہلو ہیں وہاں کچھ افسوسناک پہلو بھی ہیں جو آپ شرکائے شرعی کونسل سے پوشیدہ نہیں اور ماضی قریب میں بعض پہلو رونما بھی ہوئے، اللہ جزائے خیر دے محدث کبیر علامہ ضیاء المصطفیٰ قادری رضوی امجدی کو جنہوں نے ہر جگہ اور یہاں بھی ان پر نظر رکھی اور بروقت ان کا سد باب کیا اور جن دردمندان مسلک اعلیٰ حضرت نے ان کا ساتھ یہاں یا جہاں کہیں دیا وہ بھی لائق صد تحسین اور مستحق دعائے خیر ہیں، اللہ ان سب کو ہمیشہ توفیق خیر اور برکات دارین سے نوازے، شرعی کونسل کی فکر کے بانی علامہ ارشد القادری رحمۃ اللہ علیہ ماضی قریب میں ہوئے، جنہوں نے نماز میں لاؤڈ اسپیکر کے استعمال اور رؤیت ہلال کے مسائل کے لئے ہنگامی نشست کا اہتمام جامعہ اشرفیہ میں فرمایا تھا جس میں یہ فقیر بھی حاضر تھا، اس کے پیچھے یہ جزئیہ کارفرما تھا کہ عوام جن کو ان مسائل میں ابتلا ہے ان کے لئے بقدر امکان شرع سے کوئی راہ نکلے بصورت دیگر اکابر علمائے اہل سنت جو امنائے شریعت ہیں کے فیصلے پر عوام و خواص سب کا ربند ہوں مگر لاؤڈ اسپیکر، رؤیت ہلال و اقامت جمعہ کے مسائل کے سلسلے میں کیا ہوا وہ سب پر ظاہر ہے، مجھے اس پر تبصرے کی ضرورت نہیں ہمیں اپنی فکر لازم ہے موجودہ سیمینار میں جو مسائل در پیش ہیں، آپ حضرات سے امید ہے کہ ان کا شرعی حل بفیض اعلیٰ حضرت نکالیں گے اور پوری ذمہ داری کے ساتھ تصریحات اعلیٰ حضرت کو رہنما بنائیں گے اور انہیں کی رہنمائی کی روشنی میں قولِ صوری کیا ہے اور قولِ ضروری کیا؟ واضح فرمائیں گے اور کسی مسئلے میں ائمہ مذہب کی نص صریح اگر مل جائے تو اپنی بحث سے دستبردار ہوں گے اور ان کی نص کو حکم شرع مان کر تسلیم فرمائیں گے۔

ہمیں احساس ہے کہ آپ نے اپنے اوقات عزیز میں سے کچھ قیمتی وقت نکالا اور سفر کی تکالیف برداشت کر کے آپ شریک اجلاس ہوئے ہیں ہم "شرعی کونسل" کے تمام شرکاء کے تہہ دل سے شکر گزار ہیں اور دعا گو ہیں کہ اللہ عزوجل اپنے حبیب پاک ﷺ کے صدقے میں آپ تمامی حضرات کو کامیابی سے ہمکنار کرے، آمین بجاہ سید المرسلین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ وصحبہ اجمعین۔

فقیر محمد اختر رضا القادری الازہری غفرلہ

بانی و سرپرست اعلیٰ: شرعی کونسل آف انڈیا

رکن فیصل بورڈ: شرعی کونسل آف انڈیا بریلی شریف

۱۸ر رجب المرجب ۱۴۳۹ھ مطابق ۶ر اپریل ۲۰۱۸ء